اَ	فَتَطۡمَعُوۡنَ[1]	اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا	لَكُمۡ
کیا	پس تم امید لگائے بیٹھے ہو	کہ وہ بات مان جائیں گے	تمہاری
وَ	قَدۡ	كَانَ	فَرِيۡقٌ
جبکہ	یقیناً	ہے	ایک گروہ
[1] ف: پس، تَطۡمَعُوۡنَ: تم امید لگاتے ہو			
اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ		کیا تم یہ امید لگائے بیٹھے ہو کہ وہ لوگ تمہاری بات مان جائیں گے	
وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ		جب کہ ان میں سے ایک گروہ یقیناً ایسا ہے	
مِّنۡهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ
ان میں سے	وہ سنتے ہیں	اللہ کے کلام کو	پھر
يُحَرِّفُوۡنَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	عَقَلُوۡهُ
وہ اس میں تبدیلی کر دیتے ہیں	بعد اس کے	جو	انہوں نے اسے سمجھا
وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	
جبکہ	وہ	جانتے ہیں	
ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ		بعد اس کے جو انہوں نے اسے سمجھ لیا وہ جان بوجھ کر اس میں تبدیلی کر دیتے ہیں	
اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝٧٦			
کیا تم یہ امید لگائے بیٹھے ہو کہ وہ لوگ تمہاری بات مان جائیں گے جب کہ ان میں سے ایک گروہ کلام الٰہی کو سنتا ہے اور اسے اچھی طرح سمجھنے کے باوجود اس میں تحریف کرتا ہے اور وہ خوب جانتے ہیں۔			

وَاِذَا لَقُوا[2]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا[3]
اور جب وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	وہ کہتے ہیں
[2]**لَقُوا**: فعل ماضی جمع غائب کا صیغہ ہے جس کا ترجمہ ہے، ''وہ ملے''۔ لیکن اس سے پہلے **''اِذَا''** آنے کی وجہ سے ترجمہ مضارع میں کیا گیا ہے۔اسی طرح [3]''**قَالُوْٓا**'' کا ترجمہ بھی مضارع میں کیا گیا ہے۔			
اٰمَنَّا	وَاِذَا خَلَا[4]	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ
ہم بھی ایمان لائے	اور جب وہ الگ ہوتے ہیں	ان میں سے بعض	بعض کی طرف
[4]''**خَلَا**'' واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، جس کا لفظی ترجمہ ہے ''وہ گزر گیا، فوت ہو گیا'' لیکن اگر **خَلَا** کے ساتھ **اِلٰی** آجائے تو اس کا مطلب ہوتا ہے ''وہ علیحدہ ہوا/وہ الگ ہوا''			
قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا	فَتَحَ اللّٰهُ
وہ کہتے ہیں	کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو	وہ جو	اللہ نے کھول دی ہیں
عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ
تم پر	تا کہ وہ تم سے جھگڑا کریں	اس کے ذریعہ	تمہارے ربّ کے پاس
اَ فَلَا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	
کیا پس نہیں	تم عقل کرتے ہو	پس کیا تم عقل نہیں کرتے	
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾			
اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے۔اور جب ان میں سے بعض بعض دوسروں کی طرف الگ ہو جاتے ہیں تو وہ (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تا کہ انہی باتوں کے ذریعہ وہ تمہارے ربّ کے حضور تم سے جھگڑا کریں۔پس کیا تم عقل نہیں کرتے۔			